Vol-03
March-2018

تعمیر

تصور

وہ زمانے میں معزّز تھے مسلمان ہوکر
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہوکر

تکمیل
انشاءاللہ

Chairman's Pictures

2017 — 2016

اور تم میں سے ایک جماعت
ایسی ضرور ہونی چاہیے جو بھلائی کی
طرف بلاتی ہو، نیکی کا حکم دیتی ہو اور برائی سے
روکتی ہو اور یہی لوگ کامیاب ہونے
والے ہیں۔ (آل عمران:۱۰۴)

ATP

امن ترقی پارٹی

اسلامی جمہوریہ پاکستان کا روشن مستقبل

انتخابی نشان

ٹائر

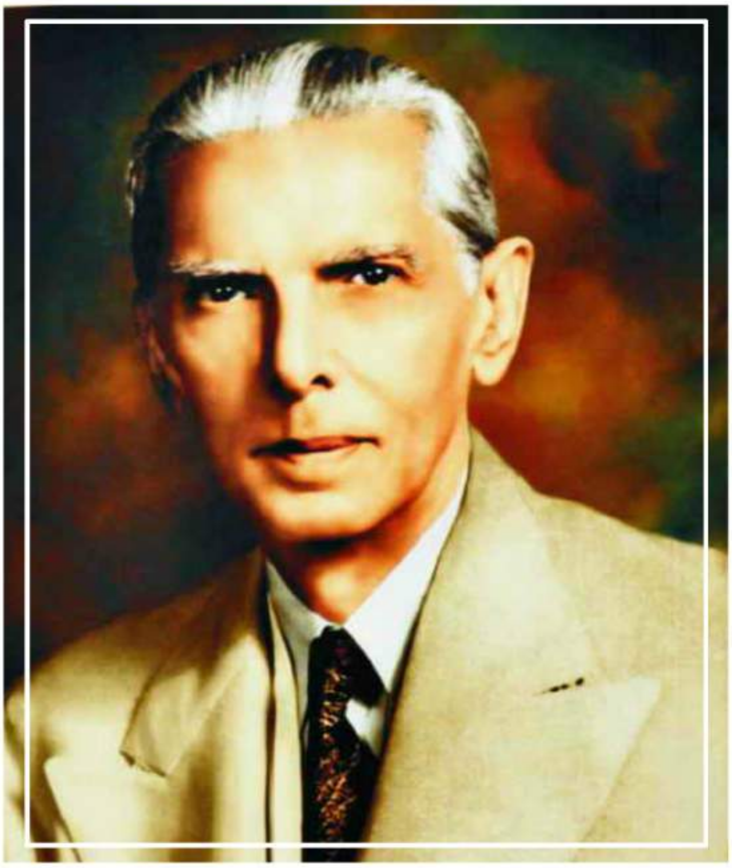

1 قیام پاکستان کے مطالبے کا بنیادی مقصد ایک ایسی ریاست کا بنانا تھا جہاں قادر مطلق اللہ تعالیٰ کی بالادستی نافذ کی جا سکے اور جہاں ایک ایسی حکومت قائم کی جا سکے جسکی بنیاد اسلامی اصول ہوں۔

2 قائداعظم نے اسلامیہ کالج پشاور میں 1940ء میں خطاب کرتے ہوئے اعلان فرمایا ہم نے پاکستان کا مطالبہ محض صرف زمین کا ایک ٹکڑا حاصل کرنے کیلئے نہیں کیا بلکہ ہم ایک تجربہ گاہ چاہتے ہیں جہاں ہم اسلامی اصولوں کو آزما سکیں۔

3 قائداعظم پاکستان میں ایک ایسے جمہوری نظام کا نفاذ چاہتے تھے جسکی بنیاد اسلامی اصولوں پر مبنی ہو کیونکہ وہ یہ یقین رکھتے تھے کہ لوگ اس نظام کے تحت اپنی زندگیاں اسلامی اصولوں کے مطابق ڈھال سکیں۔

4 فروری 1942ء کو قائداعظم نے اعلان کیا کہ ہمیں اپنی جمہوریت کی بنیاد اسلامی اصولوں اور تصور پر رکھنی چاہیے وہ پاکستان کو ایسے ملک کی حیثیت سے دیکھنا چاہتے تھے جہاں ہر فرد کے حقوق برابر ہوں انہوں نے فرمایا اسلام ہمیں مساوات اور انصاف کا سبق/ درس دیتا ہے مندرجہ بالا تحریر واضح طور پر یہ ثابت کرتی ہے کہ قائداعظم پاکستان میں اسلامی نظام قائم کرنا چاہتے تھے وہ اسلام کو زندگی گزارنے کے ضابطے کے طور پر متعارف کرانا چاہتے تھے کیونکہ وہ بخوبی جانتے تھے کہ یہی پاکستان حاصل کرنے کا واحد مقصد تھا۔ ہم نے 1947ء میں پاکستان حاصل کیا اور تب سے ہم اس میں قیام پذیر ہیں کیا قائداعظم ایسا ہی پاکستان بنانے کے خواہشمند تھے۔

پاکستان کا مطلب کیا؟

کیا یہ وہی پاکستان ہے جس کے لئے ہمارے پورجوں (آباؤاجداد) نے اپنی جانیں، دولت اور سب کچھ قربان کیا؟ کیا یہ وہ پاکستان ہے جسے ہم کہتے ہیں کہ **پاکستان کا مطلب کیا؟ (لا الہ الا اللہ)** کیا یہی ہے اسلامی جمہوریہ پاکستان؟ پاکستان ایک ایسے ملک اور معاشرے کا تصور تھا جہاں لوگ امن اور بھائی چارے کے بغیر امتیازی سلوک، استحصال، بدعنوانی اور ہر قسم کے تعصّبات سے آزاد ہو کر رہیں ایک ایسا جمہوری نظام جو کہ پاکستان میں انصاف مساوات اور تمام شہریوں کی ترقی یقینی بنائے انصاف اور قانون کی حکمرانی تمام شعبہ جات زندگی سے ختم ہو کر رہ گئی ہے عام شہری تمام بنیادی انسانی حقوق سے محروم ہیں جن میں خوراک، صحت عامہ، تعلیم، روزگار، لباس، گھر/ چھت اور آمدورفت شامل ہیں اور معاشرے میں تشدد کا شکار بن گیا ہے اور اسکی بڑی وجوہات امن وامان کی خرابی اور کرپشن لبریز معاشرہ ہیں وقت کی اشد ضرورت ہے کہ کرپشن ہونے سے پہلے اس کو روکا جائے اور اسلامی اقدار کی تشہیر کی جائے اور اللہ کی زمین پر اللہ کے احکامات کی بالادستی کو یقینی بنایا جائے۔

ویژن

ہم نے لوگوں کو متحرک کرنے کیلئے ایک سیاسی جماعت تشکیل دی ہے تاکہ پاکستان کو موجودہ مایوسی کی حالت سے نجات دلائیں اور یہ لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ کرپشن کو روکیں اور اداروں کی اسے جڑ سے اکھاڑ پھینکنے میں مدد کریں ہمارا مقصد پاکستان کے لوگوں کو ایسی راہ پر گامزن کرنا ہے جہاں حصول اتحاد، یکجہتی، سماجی انصاف، محبّ وطن پاکستانی بننا پاکستان اور اسلام کیلئے عظیم محبت رکھنا اور دوسرے مذاہب کے لوگوں کی عزت کرنا جن کے ساتھ ہم اس عظیم مملکت پاکستان کی سرزمین پہ رہتے ہیں ہمارا یہ خواب ہے کہ ہم یہ سب تمام مسلمانوں اور ہر محبّ پاکستانی شہری کو اپنے ساتھ شامل کر کے پورا کرسکیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کی مدد اور رہنمائی فرمائے تاکہ ہم خلوص کے ساتھ کام کریں اور اپنے اہداف حاصل کرسکیں۔

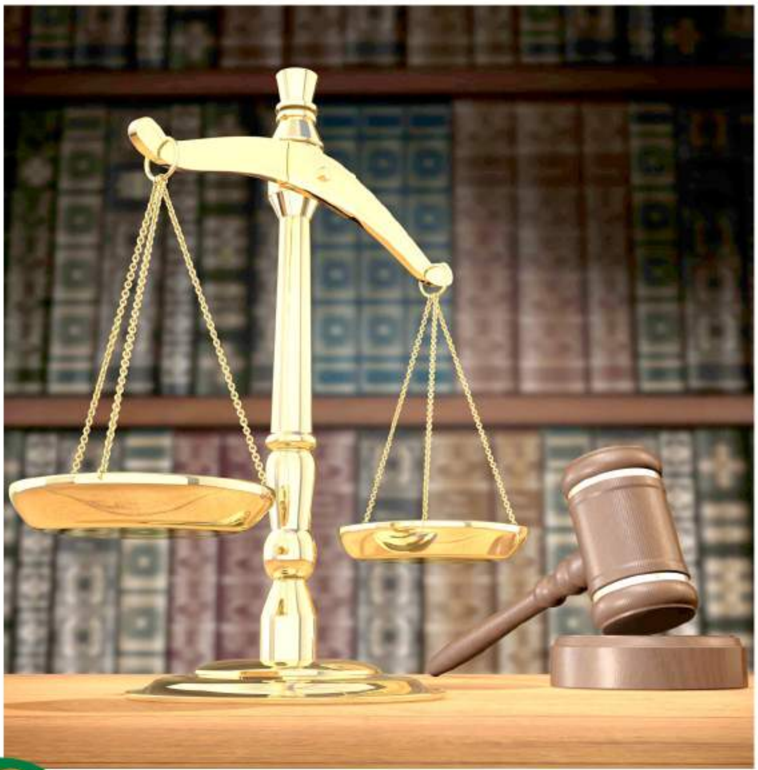

ہمارے مقاصد

(۱) غریب ممالک اپنے جغرافیے یا ثقافتوں کی وجہ سے غریب نہیں بلکہ اس کی وجہ یہ ہے کہ انکے رہنما یہ نہیں جانتے کہ کونسے اصول اور پالیسیاں انکے ملک کیلئے فائدہ منداور موثر ہیں، ہماری اولین ترجیح ہے کہ ہم نامور پاکستانیوں اور ضرورت پڑنے پر بیرون ملک سے بھی ماہرین کا ایک بورڈ بنائیں جن کا تعلق زندگی کے تمام شعبہ جات سے ہو جو ہمارے رہنماؤں کو صحیح فیصلے لینے میں معاونت فراہم کریں۔

(۲) کاروبار کی طرف آنے والے لوگوں کو مثالی ماحول مہیا کرنا، ان لوگوں کو بغیر کسی رکاوٹ کے کمپنیاں اور کارخانے لگانے کے قابل بنانا ہماری جماعت نوجوانوں کو اس بات کی ضمانت دے گی کہ اس بات کا کوئی خطرہ نہیں ہوگا کہ کوئی ڈکٹیٹر حکومت میں آ کر انکی دولت چھین لے اور انکو سلاخوں کے پیچھے بھیج دے اور انکی زندگیوں کیلئے خطرہ بن جائے۔

(۳) معاشرے میں پسماندہ طبقوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی تا کہ انکی تعلیمی، معاشی اور معاشرتی ترقی میں تیزی لائی جا سکے غریب طبقے کو درمیانے طبقے کی سطح پر لائے جانے کیلئے اقدامات کئے جائیں گے تمام ریڑھی والوں اور تجاوزات کو ہٹایا جائے گا اور انکو متبادل مہیا کیا جائے گا۔

(۴) تدریسی کتابوں میں ایسے سبق شامل کئے جائیں گے جو ہماری نوجوان نسل کو آگاہ کریں کہ کرپشن کیسے ہماری قوم کی بنیاد کو تباہ کر رہا ہے

(۵) نجی اور بین الاقوامی کمپنیاں بچوں کیلئے کارٹون دین کے مطابق بنائیں گے اور ان کا انگریزی اور اردو ترجمہ کیا جائے گا یہ سبق آموز ہوں گے اور ان میں حیا/ پردہ اور اسلامی اصولوں کا خیال رکھا جائے گا، یہ ذہانت بڑھانے میں مددگار رہوں گے اور بچوں کو تشدد اور غیر مہذب زبان نہیں سکھائیں گے

(۶) ہر سکول اور تعلیمی ادارے مین کیریئر کونسلرز کا ہونا تا کہ طالب علموں کو اپنے کیریئر کے آغاز سے ہی ان کے رجحان کے مطابق رہنمائی مل سکے۔

(۷) تمام پاکستانیوں کو انفرادی اور اجتماعی زندگی قرآن اور سنت کے مطابق زندگی گزارنے کے قابل بنانا (انشاءاللہ)۔

(۸) ایسا نظام اور پالیساں وضع کرنا اور مرتب کرنا جو بدعنوانیوں اور ظلم کا مکمل خاتمہ کریں اور احتساب کے مستقل ادارے بنانا اور ایمان دار لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنا

(۹) برداشت کی خوبی کی تشہیر کرنا اور تمام اقسام کے تعصّبات کا خاتمہ کرنا خواہ وہ صوبائی ہوں، نسلی ہوں، مذہبی، فرقہ وارانہ لسانی یا قبائلی ہوں، اور اتحاد باہمی عزت بھائی چارے اور سب کے اندر خوشحالی کا جذبہ پیدا کرنا۔

(۱۰) صوبائی خودمختاری کو فروغ دینا اور نافذ کرنا۔

(۱۱) مساوات، اتحاد، یکجہتی اور بھائی چارے کو فروغ دینا اور قومی زندگی سے اقربا پروری اور جانب داری کا خاتمہ کرنا اور میرٹ کو لازمی کسوٹی بنانا۔

(۱۲) عدلیہ کی آزادی کو یقینی بنانا، اور ایک موثر قابل اعتماد عدالتی نظام فراہم کرنا جو سستا اور فوری انصاف مہیا کرے۔

(۱۳) وی آئی پی کلچر کا خاتمہ کرنا اور حقوق اور انصاف کے دوہرے معیار اور ریاستی حکام بالا کی طرف سے نچلے طبقے کو دبانے کا مکمل خاتمہ کرنا۔

(۱۴) غیر قانونی دولت، جاگیردارانہ جبر اور سیاست اور انتخابات میں انتظامی مداخلت کی لعنت کو ختم کرنا۔

(۱۵) اسمگلروں، منشیات فروشوں، ناقص ادویات سازوں، قبضہ مافیا اور سماج دشمن عناصر کا خاتمہ کرنا۔

(۱۶) زرعی اصلاحات لانا اور ریاست کی طرف سے حاصل کی گئی زمینوں کو مقامی طور پر بے زمین کسانوں میں تقسیم کرنا تا کہ وہ فصلیں کاشت کر سکیں اور برآمدات کو بڑھایا جا سکے۔

(۱۷) ایک منصفانہ اور مساوی نظام متعارف کرنا، اور کسان کی آمدنی کی انتظامیہ کی طرف سے جاگیردارانہ استحصال سے حفاظت کرنا۔

(۱۸) زرعی اصلاحات متعارف کرانا تاکہ زیادہ زرعی پیداوار حاصل کی جاسکے اور زیادہ برآمدات ہوں اور کسانوں کے حقوق کا تحفظ کرنا

(۱۹) تعلیم میں سب کو برابر موقع فراہم کرنا تاکہ سو فیصد خواندگی حاصل کی جا سکے اور اعلیٰ تعلیم، تحقیق و ترقی اور تکنیکی علم پر مبنی ایک معلوماتی معیشت کو فروغ دینا، معیاری نظام تعلیم متعارف کروانا جس میں دینی اور دنیاوی تعلیم دونوں شامل ہوں اور سب کے لئے یکساں بنیادی نصاب تیار کیا جائے اور تعلیمی اداروں میں مافیا کی حوصلہ شکنی کی جائے۔

(۲۰) ہر پاکستانی شہری کی صحت و عامہ کی سہولیات تک رسائی کو یقینی بنانا، سرکاری ہسپتالوں کو نجی ہسپتالوں کے برابر لانا اور مکمل ادویات و علاج معالجہ فراہم کرنا، تمام نجی اور سرکاری ہسپتالوں میں حجامہ کی سہولت کو فروغ دینا۔

(۲۱) پنشنرز کو بے نظیر انکم سپورٹ کے پروگرام کی طرح گھر پر ہی پنشن ملنا، مستقل آمدنی والے طبقات جیسے کہ تنخواہ دار ملازمین پنشنرز اور بزرگ شہریوں کے مسائل اور شکایات کو دور کرنا۔

(۲۲) سمندر پار پاکستانیوں کی سرمایہ کاری کی حفاظت کرنا اور اسکو فروغ دینا اور دوسرے سرمایہ کاروں کو بھی محفوظ سرمایہ کاری کا ماحول دینا اور معاشی پالیسیوں میں استحکام لانا۔

(۲۳) معاشرے میں ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والی عورتوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے پالیسیاں بنانا اور انکو فروغ دینا۔ بالخصوص مڈل کلاس، شہری اور دیہی خواتین کیلئے برابری کی بنیاد پر سیاسی زندگی میں شمولیت کی حوصلہ افزائی کرنا۔

(۲۴) معذور لوگوں پر خاص توجہ دینا۔

(۲۵) اقلیتوں کے جائز مفادات کا مکمل تحفظ کرنا اور وہ اپنے مذہب پر آزادی سے عمل کر سکتے ہیں اور انکے حقوق کا تحفظ اور خواہشات کا احترام کرنا اور انکو تمام درجوں پر انکی اصل آبادی کے لحاظ سے نمائندگی دینا۔

(۲۶) حکومت کی طرف سے ہیرا پھیری کے ظالم قوانین اور آزادی صحافت پر پابندیوں کا خاتمہ اور صحافیوں اور پریس کارکنوں کے حقوق کا تحفظ کرنا

(۲۷) رائٹ ٹو انفارمیشن کو مزید موثر بنانا اور اس تک رسائی نہایت آسان کرنا اور معلومات کی نیٹ پر دستیابی کو یقینی بنانا۔

(۲۸) عدلیہ اور بیوروکریٹس، CSP آفیسرز کو مزید سہولیات دی جائیں اور پولیس اصلاحات متعارف کرائی جائیں تاکہ اسے شہریوں کی ضروریات کے مطابق بنایا جاسکے اور وسیع پیمانے پر عدالتی اصلاحات متعارف کرائی جائیں، تاکہ شہریوں کو ایک موثر عدالتی نظام کے تحت فوری اور سستا انصاف فراہم کیا جاسکے۔

(۲۹) مستقبل کے رہنماؤں یعنی کے نوجوانوں کی قومی دہارے میں شرکت کو یقینی بنانا۔

(۳۰) نوجوانوں کی صلاحیتوں کو جدید تر بنانے کیلئے انکی تربیت کرنا تاکہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں، اور انکو مختلف کورسز کرانا جن میں کمپیوٹر، ڈرائیونگ، سلائی اور کڑھائی (خواتین کیلئے) اور دیگر تکنیکی کورسز شامل ہونگے

(۳۱) انتخابی عمل میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی شرکت کو یقینی بنانا اور ووٹروں کی عمر 18 سال کے تسلسل کو یقینی بنانا۔

(۳۲) پاکستان کے ثقافتی ورثے کا تحفظ کرنا اور اسکو فروغ دینا۔

(۳۳) دنیا کے تمام امن پسند ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنا اور بالخصوص مسلمان ممالک کے ساتھ برادرانہ تعلقات اور یکجہتی کو فروغ دینا ایک آزادانہ خارجہ پالیسی بنانا جو قومی مفاد کو فروغ دے اور جس میں تمام علاقائی ممالک کے ساتھ تعلقات پر خاص توجہ دی جائے۔

(۳۴) اندرونی و بیرونی خطرات کے خلاف ایک مضبوط قومی سلامتی اور دفاع کا نظام بنانا۔

(۳۵) کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں صدر اور دوسرے افراد (کو استثنیٰ دینے کی شق کو ختم کرنا) کیونکہ اس نظام سے نجات کا راستہ ملتا ہے

(۳۶) عالمی برادری کی طرف سے فلاح و بہبود اور وقار کیلئے بین الاقوامی کوششوں کی حمایت کرنا اور ایک منصفانہ بین الاقوامی اقتصادی نظام کا قیام

(۳۷) اس بات کا نفاذ کہ پاکستان ایک جدید اسلامی فلاحی ریاست ہے جہاں برداشت، معاشرتی انصاف اور حقیقی جمہوریت کے اصول نافذ ہیں جیسا کہ بابائے قوم نے اور قومی شاعر حضرت علامہ اقبال نے سوچا تھا۔ دہشت گردی کی بنیادی وجوہات و اسباب کو ختم کر کے تمام قسم کی دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کو یقینی بنانا۔

(۳۸) فاٹا اور پاٹا کو ملک کے قومی دھارے میں لانا اور نوآبادیاتی قوانین اور ضوابط کے تمام آثار کا خاتمہ۔

(۳۹) قدرتی وسائل اور ماحول کی حفاظت جبکہ صاف پانی ہوا اور پائیدار ترقی کو یقینی بنانا اور ابھرتے ہوئے ماحولیاتی خطرات کا سامنا کرنے کیلئے تیار رہنا۔

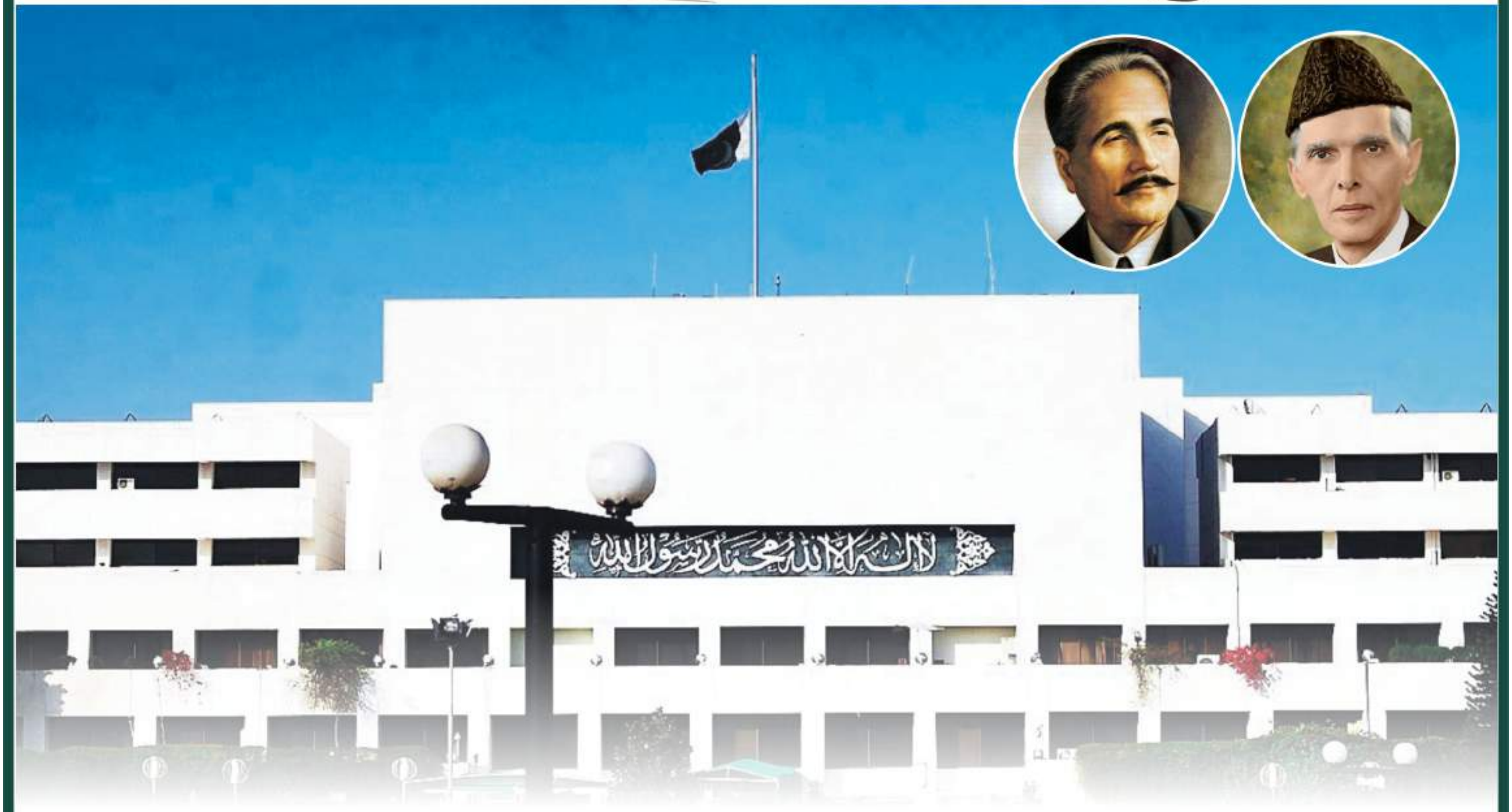

(۴۰) وزیراعظم اور وزیراعلیٰ کی مدت ایک سال کیلئے ہونا الیکشن کی مدت چار سال ہونا اور اسمبلیوں کا بھی چار سال کیلئے ہونا۔

(۴۱) دودھ اور اشیائے خوردونوش عین اصول صحت کے مطابق ہونا۔

(۴۲) **صبح سویرے معمولات زندگی کا آغاز اور رات کو جلد اختتام**

(۴۳) تبلیغی مراکز اور مدارس کی فلاح کیلئے خصوصی توجہ۔

(۴۴) گورنمنٹ اور پرائیویٹ سیکٹر میں سائنسی تحقیق کا فروغ حکومت کی طرف سے بیرونی قرضے لئے جانے کی حوصلہ شکنی کرنا اور انکو ختم کرنا بینکاری کے نظام کو اسلامی اصولوں کے مطابق بنانا۔قرضوں کے بجائے بینکوں کا مختلف پراجیکٹس میں سرمایہ کاری کرنا۔

(۴۵) انفرادی اور اجتماعی جلسے میں اخلاقیات اور مشرقی روایات کا خیال رکھنا۔

(۴۶) ایک سرکاری چینل کا اسمبلی میں وزراء کی بحث اور عدالتی کارروائیوں کو لائیو نشر کرنا تا کہ ہر پاکستانی باخبر ہو کہ کیا ہو رہا ہے اور عوامی نمائندے کیا زبان استعمال کرتے ہیں

(۴۷) روڈ پر جلسوں پر پابندی بلکہ یہ سب پارکس یا کسی موزوں جگہ پر ہونا چاہیے۔

(۴۸) دعوت وتبلیغ کے کام میں حصہ لینا

(۴۹) ہماری یہ خواہش اور دعا ہے کہ حکمران پارٹیاں اس منشور کو جلد از جلد اپنائیں۔

امن ترقی پارٹی کے ارکان اسلامیہ جمہوریہ پاکستان کے آئین کو قائم رکھیں گے اور پاکستان کے عوامی نظام اخلاقیات اور خودمختاری اور سالمیت کو کمزور نہیں کرینگے اور نہ دہشت گردی میں ملوث ہوں گے اور نہ فرقہ وارانہ علاقائی اور صوبائی نفرت اور دشمنی کو فروغ دے گی

امن ترقی پارٹی آئینی طریقے سے انقلاب اور اصلاحات لانے کی کوشش کرے گی اور اپنے خیالات کی تبلیغ کرے گی تا کہ ذہنوں کو ہم آہنگ بنایا جائے اور کردار کی تعمیر کی جائے اور رائے عامہ کے اصولوں اور پالیسی کے مطابق امن ترقی پارٹی ہرگز اپنا منشور خفیہ تحریکوں کے ذریعے لاگو نہ کرے گی بلکہ یہ ہر کام کھلے عام کرے گی اور اپنا منشور اصلاحات کے ذریعے اور آئین پاکستان کے مطابق لاگو کرے گی۔

امن ترقی پارٹی اور چیئرمین محمد فائق شاہ ایک تعارف!

ہمارا ملک پاکستان جن گونا گوں مسائل کا شکار ہے، اُس سے ہر شخص آگاہ ہے، مگر بدقسمتی یہ ہے کہ وسائل بے شمار ہونے کے باوجود مسائل درپیش ہیں، اسی بدقسمتی کو خوش قسمتی میں بدلنا ہے جس کیلئے ایک دیانت دار قیادت اور سوچ و فکر رکھنے والی جماعت کی ضرورت ہے اسی قیادت کے بارے میں علامہ محمد اقبالؒ نے کہا تھا کہ

سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

دوستو! اگر ایک شخص یا جماعت سچائی کے ساتھ آگے بڑھتی ہے تو وہ صحیح معنوں میں عدل و انصاف کر سکتی ہے اور جب اس کو انصاف کرنا آجاتا ہے تو وہ دنیا کے تمام خطرات سے، خوف سے، ڈر سے اور مشکلات سے لڑنے کیلئے بہادر ہو جاتی ہے، یہی بہادری اُسے دنیا کی قیادت کرنے کے قابل بنا دیتی ہے، اسی اُصول کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہم نے "امن ترقی پارٹی" ATP کی بنیاد ڈالی ہے، جو ایک سیاسی، سماجی اور شعوری تحریک بھی ہے اور "مجھے ہے حکمِ اذان لا اِلٰہ اِلاّ اللہ" کے آفاقی اُصول کے تحت جدوجہد کا آغاز کر چکی ہے۔ یہ کسی فردِ واحد کی نہیں بلکہ آپ سب کی جماعت ہے۔ اب تک ہزاروں نوجوان اور خواتین و حضرات اس کے ممبرز بن چکے ہیں۔ اور انشاءاللہ یہ سلسلہ اُس وقت تک جاری رہے گا، جس وقت تک ہم ایک روشن و تابناک مستقبل اور عظیم اسلامی، فلاحی اور جمہوری پاکستان کا خواب شرمندہ تعبیر نہ کر لیں۔

امن ترقی پارٹی (ATP) کے بانی و چیئرمین محمد فائق شاہ ہیں جو کراچی یونیورسٹی سے گریجویٹ ہیں جبکہ سینٹ پیٹرک کراچی اور پاکستان ایئر فورس رسالپور میں بھی تعلیمی سفر کا پسِ منظر رکھتے ہیں، محمد فائق شاہ کا تعلق ایک سیاسی، سماجی، کاروباری اور فلاحی گھرانے سے ہیں، ان کے والد محترم جناب فضل شاہ نے قائداعظم محمد علی جناح کے پرنسپل سیکرٹری ایم بی احمد کے ساتھ مل کر کراچی میں قائداعظم میموریل ایسوسی ایشن کی بنیاد ڈالی اور اُس کے پیٹرن اِن چیف رہے، قیامِ پاکستان سے پہلے قائداعظم محمد علی جناح جب مردان تشریف لائے تو انہوں نے محمد فائق شاہ کے والد کے نانا مولانا عبدالمستان کے گلے میں پھولوں کا ہار ڈال کر انکی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے فرمایا "حصولِ پاکستان کا خواب مولانا عبدالمستان جیسے بے لوث کارکنوں کی جدوجہد کی وجہ سے ہی پایہ تکمیل تک پہنچے گا۔

محمد فائق شاہ ایک وسیع بین الاقوامی کاروباری، تجارتی، فلاحی اور سیاسی پسِ منظر بھی رکھتے ہیں جبکہ محمد فائق شاہ کے دادا جناب حاجی فضل مالک سرحد چیمبر آف کامرس کے نائب صدر رہے۔ محمد فائق شاہ کاروباری مصروفیات کے سلسلے میں چین، انگلستان، روس، کینیڈا، متحدہ عرب امارات، ترکی اور وسطی ایشیائی ریاستوں میں مقیم رہے بیرون ملک پاکستانی بزنس کمیونٹی کے نائب صدر اور امریکن چیمبر کے ممبر رہے۔ اوورسیز پاکستانیو کے مسائل اور سوچ کے بھی نبض شناس ہیں سیاسی اور فلاحی ویژن کے ساتھ ساتھ اسلامی فکر کا عملی اثاثہ رکھتے ہیں، طویل مشاہدے اور تجربے کے بعد "امن ترقی پارٹی" کی ضرورت محسوس کی اور اسکی باقاعدہ بنیاد ڈالی گئی

اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل
لوگ آتے گئے کارواں بنتا گیا

اس سفر پر آج محمد فائق شاہ اکیلے نہیں بلکہ بے شمار فکری، نظریاتی اور سیاسی ورکرز ان کا دستِ بازو بن چکے ہیں۔

امن ترقی پارٹی کی ضرورت اور بورڈ برائے حکمت وایمانداری (BWH) کا قیام اور مقاصد

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ امن ترقی پارٹی کی ضرورت کیوں محسوس کی گئی؟

دوستو! عرض خدمت ہے کہ آج پاکستان کو بنے 70 سال بیت چکے ہیں مگر ایک جملہ آپ اکثر سنتے، پڑھتے اور دیکھتے ہوں گے

کہ ''ملک انتہائی نازک موڑ سے گزر رہا ہے'' یا پاکستان معاشی طور پر تباہ ہو چکا ہے؟ ہمارے ملک کو خطرات لاحق ہیں، ایسا کیوں ہوتا ہے؟

ہم نے، آپ نے کبھی سوچا، یا کیا ملک میں موجود سیاسی اور مذہبی جماعتوں نے غور و فکر کیا، جواب ہمیشہ نفی میں ہوگا تو جناب یہ اس لئے ہوتا ہے کیونکہ بے شمار وسائل کے باوجود مسائل پیدا کئے جاتے ہیں، جمہور یعنی عوام اور جمہوریت کا رشتہ کمزور ہے، پالیسیوں کو تسلسل حاصل نہیں ہوتا کیونکہ پاکستان کے تمام اداروں کی سوچ یکجا نہیں ہے، قانون اور اداروں کو مضبوط کرنے کے بجائے ذات، شخصیات اور مفادات کو تقویت دی جاتی ہے اس لئے اب ذات اور مفادات کے بجائے ملک کو پہلی ترجیح بنانا ہمارا سب سے بڑا مقصد ہوگا۔

کرپشن کے ہونے سے پہلے خاتمے (ZERO CORRUPTION) کیلئے جامع اور وسیع البنیاد سوچ کو عملی جامہ پہنانا ہوگا جس کے لئے ہم نے امن ترقی پارٹی کے ذریعے عظیم اسلامی، فلاحی اور دفاعی مملکت بنانے کا عزم کیا ہے، اداروں کے درمیان تناؤ (No Tug of War) موروثی سیاست کے خاتمے (No One Man Show) اور منتشر سوچ کو ختم کرنے کیلئے، بورڈ برائے خمت وایمانداری (BWH) Board of Wisdom and Honesty کا خاکہ بنایا ہے۔ صدر پاکستان اس بورڈ کے (چیئرمین) ہونگے۔

یہ ادارہ قومی سلامتی اور ترقی کی پالیسیوں کی باہمی مشاورت سے منصوبہ بندی کرے گا اور اس کی منظوری دے گا۔ اس ادارے کی پالیسیوں پر فرق نہ آئے ترقی کا پہیہ چلتا رہے، عوام کی مشکلات کا ازالہ ہو سکے پھر کوئی یہ نہ کہے کہ خزانہ خالی ہے، ملک خطرے میں ہے، فلاں غدار ہے، فلاں نے کام نہیں کرنے دیا۔ یہ ادارہ پاکستان کے وسائل کو استعمال میں لا کر لوگوں کی مشکلات کو ختم کرے گا۔

BWH کے قیام سے ترقی کا پہیہ رُکے گا نہیں، پھر ہر مرتبہ کام زیرو سے نہیں بلکہ زیرو کو ہزار، لاکھ اور کروڑ میں بدلنے کیلئے 1 لگ چکا ہوگا اور وہ ایک BWH کا ادارہ ہوگا انہیں مقاصد کے تحت (BWH) ملک کے تمام اداروں میں قائم کیا جائے گا جبکہ ہر صوبے کی سطح پر یہ ادارہ قائم کر کے اسے قانونی اور آئینی تحفظ دیا جائے گا۔

PM اور CM بورڈ برائے حکمت وایمانداری کا خاکہ آگے دیا گیا ہے۔

وزیراعظم بورڈ برائے حکمت و ایمانداری PM's (BWH)

صدر پاکستان (چیئرمین)

وفاقی کابینہ

- چیئرمین سینیٹ
- لیڈر آف دی ہاؤس سینیٹ
- اپوزیشن لیڈر سینیٹ

- جوائنٹ چیف آف سٹاف کمیٹی
- چیف آف آرمی سٹاف
- چیف آف ائیر سٹاف
- چیف آف نیول سٹاف

- ڈی جی آئی ایس آئی
- ڈی جی آئی بی
- آئی جی اسلام آباد

- ڈی جی ایم آئی
- ڈی جی ایف آئی اے
- چیف کمشنر اسلام آباد

- صدر ایف پی سی سی آئی (FPCCI)
- پاکستان کے صوبائی دارلحکومت اور دس بڑے شہروں کے صدر چیمبر آف کامرس
- چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل
- اقلیتی ممبران
- سینئر اور جونیئر صحافی حضرات
- پاکستان کے معروف سوشل ورکرز

- چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ اور گورنرز
- وفاقی سیکرٹریز
- گورنر اسٹیٹ بنک
- چیئرمین نیب
- ماہرین، سائنسدان اور ٹیکنوکریٹس
- سینئر اور نوجوان علماء و مشائخ
- پاکستان کے چند بڑے سینئر اور نوجوان کاروباری حضرات

- قومی اسمبلی میں لیڈر آف دی ہاؤس (وزیراعظم)
- قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر
- قومی اسمبلی میں پارلیمانی پارٹی کے سربراہان
- چیف جسٹس آف سپریم کورٹ
- چیف جسٹس وفاقی شرعی عدالت
- چیف جسٹس آف اسلام آباد ہائیکورٹ
- اٹارنی جنرل آف پاکستان
- دو ججز سپریم کورٹ
- صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن
- سینئر اور نوجوان وکلاء

وزیراعلیٰ بورڈ برائے حکمت و ایمانداری CM's (BWH)

صوبائی گورنر (چیئرمین)

صوبائی کابینہ

صوبائی اسمبلی میں لیڈر آف دی ہاؤس (وزیراعلیٰ)
- صوبائی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر
- صوبائی اسمبلی میں پارلیمانی پارٹی کے سربراہان
- چیف جسٹس آف ہائیکورٹ
- شرعی عدالت کے صوبائی نمائندگان
- اٹارنی جنرل آف ہائیکورٹ
- دو ججز ہائیکورٹ
- صدر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن
- سینئر اور نوجوان وکلاء

صوبائی سربراہان ایف پی سی سی آئی (FPCCI)
- صوبے کے بڑے شہروں کے صدور چیمبر آف کامرس
- صوبائی ممبر اسلامی نظریاتی کونسل
- صوبائی اقلیتی ممبران
- سینئر اور جونیئر صحافی حضرات
- صوبے کے معروف سوشل ورکرز

کور کمانڈرز
- آئی ایس آئی کے صوبائی نمائندگان
- ایم آئی کے صوبائی نمائندگان
- ایف آئی اے کے صوبائی نمائندگان
- آئی بی کے صوبائی نمائندگان
- صوبائی آئی جی

صوبائی سیکرٹریز
- صوبائی سربراہان آف سٹیٹ بینک
- نیب کے صوبائی سربراہان
- ماہرین، سائنسدان اور تھینک ٹینکس
- سینئر اور نوجوان علماء و مشائخ
- صوبے کے چند بڑے سینئر اور نوجوان کاروباری حضرات

اعلیٰ مشاورتی بورڈز: اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے اعلیٰ مشاورتی بورڈز (Supreme Advisory Boards)(SAB) کی تشکیل کی جائے گی جو اپنی مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے متعلقہ شعبہ جات کی کارکردگی کو مزید بہتر کریں گے۔ اپنے متعلقہ شعبہ جات میں مہارت رکھنے والے خواتین وحضرات کو حکومت اس بات پر مائل کرے گی کہ وہ اعلیٰ مشاورتی بورڈز کا حصہ بن کر ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں

اعلیٰ مشاورتی بورڈز مندرجہ ذیل شعبوں میں اپنی ذمہ داریاں سرانجام دیں گے

(۱)فنانس (۲)ٹریڈ (۳) کامرس اینڈ انڈسٹریز (۴)زراعت اینڈ فارمر ڈیویلپمنٹ (۵)میڈیا (۶) اینٹلی جنس (۷)پاکستان آرمی (۸) پاکستان نیوی (۹) پاکستان ایئر فورس (۱۰)واٹر اینڈ پاور (۱۱) کشمیر افیئر (۱۲) فاٹا اینڈ پاٹا (۱۳) کمیونیکیشن (۱۴)ہیلتھ (۱۵)ایجوکیشن اور مدارس (۱۶) بین المذاہب ہم آہنگی (۱۷)فارن آفیئرز (۱۸) پولیس اور انٹرنل آفیئرز (۱۹)لا اینڈ جسٹس (۲۰)ایمپورٹ (۲۱)ایکسپورٹس (۲۲)پٹرولیم اور قدرتی وسائل (۲۳)ہاؤسنگ اینڈ ورکس (۲۴)پورٹس اینڈ شپنگ (۲۵)ویمن اینڈ چائلڈ ڈویلپمنٹ (۲۶) قبائلی اور بین الصوبائی معاملات (۲۷)سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ۲۸ ٹیکسٹائل (۲۹)سکل ڈویلپمنٹ اینڈ انٹرپنیورشپ (۳۰) کلچر اینڈ ٹوئرازم (۳۱)ماحول، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی (۳۲)سپورٹس۔

No One Man Show

پیارے بھائیو اور دوستو! امن ترقی پارٹی نے موروثی سیاست کے خاتمے اور **ONE MAN SHOW** کی روایت بدلنے کیلئے ایک سیاسی وحکومتی خاکہ مرتب کیا ہے۔ جس میں اسمبلیوں کی چار سال مقرر کی جائے گی۔ جمہوری طریقے سے ہر سال پارٹی قیادت، حکومتی منصب، وزیراعظم، وزرائے اعلیٰ بدلنے کا عمل وضع کیا گیا ہے اور حکومتی پارٹی سے ہی ہر سال ہر صوبے سے وزیراعظم منتخب کیا جائے گا تاکہ صوبائی تعصب اور علاقائی نفرت کا خاتمہ ہوسکے اور ہر شخص کی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اٹھایا جائے۔ محرومیوں اور نفرتوں کا کاتمہ ہو اور پیارے پاکستان کو قومی وحدت میں پرویا جاسکے۔ اسی اصول اور ضابطے کے تحت وزرائے اعلیٰ بھی ہر سال تبدیل کئے جائیں گے جو متعلقہ صوبے کے مختلف اضلاع سے منتخب ہونگے۔

تعلیمی انقلاب

امن ترقی پارٹی نے پاکستان کو شعوری انقلاب سے آراستہ کرنے کیلئے تعلیم کو بنیادی ترجیح دی ہے، ملک میں تعلیمی ایمرجنسی نافذ کی جائے گی جس کے تحت پرائمری، سکینڈری اور اعلیٰ تعلیم کو فروغ دیا جائے گا ایسے قوانین اور ضابطے بنائے جائیں گے کہ ہر بچہ تعلیم حاصل کر سکے۔ تعلیمی نصاب کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے گا اور ایک مشترکہ نظام تعلیم اور نصاب کو نافذ کیا جائے گا۔ عربی، تفاسیر قرآن اور احادیث کو نصاب کا لازمی حصہ بنایا جائے گا امن ترقی پارٹی یکساں نصاب اور نظام تعلیم پر یقین رکھتی ہے۔ جس کے لئے عملی اقدامات کئے جائیں گے اعلیٰ تحقیقی ادارے جہاں حکمت ودانائی، زراعت، کیمیا، فزکس غرض کہ ہر شعبے کے ماہرین نکلیں گے، تعلیمی بجٹ کو سب سے زیادہ کیا جائے گا اور **''چراغ علم جلاؤ بڑا اندھیرا ہے''** مہم کے تحت ملک کے ہر محلے، قصبے اور شہر تک تعلیمی اور تربیتی ادارے قائم کر کے علم کی روشنی سے ملک کو روشن کیا جائے گا۔ تعلیم سے ہی قومیں بنتی ہیں، اس تعلیمی جدوجہد سے ہم ایک قوم بنیں گے اور شعوری اور تعلیمی انقلاب برپا ہوگا۔ **انشاءاللہ**

صحت میں انقلاب

اِک فریاد ہے ملک کے طول وعرض میں کہ غریبوں کا علاج نہیں مگر امن ترقی پارٹی نے اس فریاد کو دعاؤں میں بدلنے کا عزم کیا ہے، صحت کے مسائل غریبوں، بے سہارا لوگوں اور بیماروں کو حکومت اپنا سمجھے گی، غریبوں کو مفت طبی سہولتیں، جدید ہسپتالوں کا قیام، موبائل یونٹ ہسپتال اور ڈاکٹرز ہماری ترجیحات میں شامل ہیں، خصوصی مہارت والے ڈاکٹرز اور ہسپتال جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں گے، کو تعینات کیا جائے گا، مریضوں کی سہولت، بحالی کے مراکز اور ادارے بنائے جائیں گے، مریضوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کے خاتمے کیلئے میڈیکل کورٹس بنائی جائیں گی جس کے لئے قانونی اور طبی ماہرین کی خدمت حاصل کی جائیں گی۔

آج ملک میں جو ہسپتال موجود ہیں ان کی حالت انتہائی خراب ہے آبادی کے تناسب سے، ہسپتالوں کی تعداد انتہائی کم ہے جبکہ مریض صحت کی دہائی دیتے دیتے آہوں اور سسکیوں کے ساتھ مر جاتے ہیں مگر ان کو علاج میسر ہے اور نہ دوائی۔ اس خستہ حالی کے خاتمے کیلئے ضروری ہے کہ موجود ہسپتالوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے اور آبادی کے تناسب سے نئے ہسپتال بنائے جائیں، امن ترقی پارٹی کا منشور ہے کہ ملک میں مفت علاج اور جدید ہسپتالوں کا جال بچھایا جائے گا

ارادے جن کے پختہ ہوں، نظر جن کی خدا پر ہوں
طلاطم خیز موجوں سے وہ گھبرایا نہیں کرتے

سستا اور فوری انصاف

''انصاف عوام کی دہلیز پر'' آپ نے صرف سُن رکھا ہوگا مگر ہم اس کا عملی منصوبہ رکھتے ہیں، امن ترقی پارٹی ATP نے انصاف کو فوری اور سستا بنانے کیلئے روایتی تھانہ کلچر اور رشوت کے خاتمے کا سخت نظام بنایا ہے بورڈ برائے حکمت وایمانداری (BWH) یہاں بھی اسی طرح موجود ہوگا جو انصاف کے تمام تقاضوں کو پورا کرنے میں عملی اقدامات کرے گا اس سے مظلوم، غریب اور بے سہارا لوگوں کی دادرسی ہوگی ریاستی اور حکومتی خرچے پر لوگوں کو معاونت فراہم کی جائے گی۔ سپیڈی ٹرائل اور انصاف کی عدالتیں نچلی سطح پر قائم کی جائیں گی اور ایک مضبوط نیٹ ورک سے منسلک ہو کر ان اداروں کو چیک اینڈ بیلنس کے سخت نظام سے گزرنا ہوگا، پولیس کو سیاسی اور شخصی اثر ورسوخ سے آزاد کیا جائے گا جبکہ ہر شعبہ ہائے زندگی کے فرد کو عزت وتوقیر کے ساتھ انصاف فراہم کرنا اس نظام کا حصہ ہوگا۔ فیصلہ بروقت اور قانون کے مطابق ان اداروں اور عدالتوں کا نصب العین ہوگا۔ تھانے میں پولیس کی وردی میں ایک مکمل با اخلاق اور دوسروں کی عزت کرنے والا فرد عوام کی رہنمائی کرے گا شکایت کا اندراج لوگوں کے لئے آسان بنایا جائے گا جبکہ غریبوں کو حکومت مفت قانونی معاونت فراہم کرے گی۔ تھانیدار و دیگر اعلیٰ افسران عوام کی دادرسی تک متعلقہ ادارے میں ہی موجود رہیں گے۔

نماز

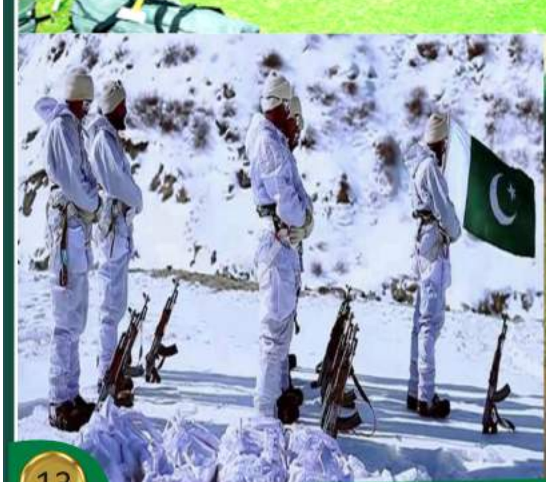

اللہ تبارک وتعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں

(اے)اور صبر اور نماز سے مدد لو، بیشک نماز ایک سخت مشکل کام ہے مگر ان فرماں بردار بندوں کیلئے مشکل نہیں ہے جو سمجھتے ہیں کہ آخر کار انہیں اپنے رب سے ملنا اور اسی کیطرف پلٹ کر جانا ہے سورۃ مدثر، آیت نمبر 43-40

(ب)۔ جنت والے جہنم والوں سے پوچھیں گے کیا چیز انکو دوزخ میں لے آئی تو کہیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے (سورۃ البقرہ آیت نمبر 45,46)

قرآن پاک میں نماز کا ذکر کم وبیش سات سو مرتبہ آیا ہے روز محر سب سے پہلا سوال نماز کے متعلق ہی کیا جائے گا ادائیگی نماز کی اہمیت کا اندازاس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ

فرض نماز کے وقت خانہ کعبہ کا طواف بھی رُک جاتا ہے تو میرا تیرا کام کیوں نہیں

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! بندے کے اور کفر کے درمیان نماز چھوڑ دینا کا ہی فاصلہ ہے (مسلم)

ایک اور جگہ پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ

جس نے جان بوجھ کر نماز ترک کی بے شک اس نے کفر کا ارتکاب کیا

ریاست کی ذمہ داریوں میں سے اولین ذمہ داری با جماعت نماز کیلئے ماحول فراہم کرنا ہوگا نماز کے اوقات میں تمام سرکاری وکاروباری مصروفیات معطل کر کے نماز کی ادائیگی کو یقینی بنایا جائے گا ایمر جنسیز اور سیکیورٹی سروسز فراہم کرنے والے اداروں سے وابستہ افراد کیلئے بھی ایک ایسا موزوں نظام وضع کیا جائے گا جسکی بدولت انکی با جماعت نماز میں شمولیت کو یقینی بنایا جائے گا تمام سرکاری ونجی دفاتر، بازار درسگاہوں، قانون ساز اسمبلیاں، یونیورسٹیز، کارخانے، ہسپتال ودیگر جگہوں پر با جماعت نماز کی ادائیگی کیلئے اہتمام کو یقینی بنایا جائے گا

حضرت علی کرم اللہ وجہ نے فرمایا کہ نماز کی فکر اپنے اوپر فرض کرلو اللہ کی قسم دنیا کی فکر سے آزاد ہو جاؤ گے اور کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔

Very interesting

پردہ/حیاء

(۱)اے نبی پاک ﷺ کہو! اپنی بیویوں سے اور اپنی بیٹیوں سے اور اہل ایمان کی عورتوں سے کے وہ لٹکا لیا کریں اپنے اوپر اپنے چادر کے پلو یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تا کہ وہ پہچان لی جائیں اور نہ ستائی جائیں اور ہے اللہ عزوجل معاف کرنے والا رحم فرمانے والا (سورۃ احزاب 33:59)

(۲)اے نبی پاک ﷺ! مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں جھکا کر رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سنگار نہ دیکھائیں (سورۃ النور آیت نمبر 31)

(۳) مسلمان مردوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کے لئے بہت ستھرا ہے بیشک اللہ کو ان کے کاموں کی خبر ہے (سورۃ النور آیت نمبر ۳۰)

(۴) مفہوم حدیث ہے کہ عورتیں خوشبو لگا کر اور باریک لباس پہن کر گھر سے نہ نکلیں اس لئے کہ یہ عریانی اور دعوت گناہ ہے۔ (مسلم)

اپنے گھر، دفاتر، سکولز، کالج، یونیورسٹیز اور ہر جگہ پردے اور حیاء کا خیال کا رکھنا اور خاص اہتمام کروانا۔ اور الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا، ٹی وی ڈرامہ، اشتہارات فلمز، سٹیج شوز، کارٹونز سرکاری اور پرائیویٹ دفاتر میں پردے کو لاگو کرنا۔ جیسے آج سے کچھ عرصہ پہلے کہ ہمارے اور دیگر معاشروں میں پردے اور حیا کا خاص خیال رکھا جاتا تھا اور پردے اور حیا کو باعث فخر اور لباس کا اہم جز سمجھا جاتا تھا۔

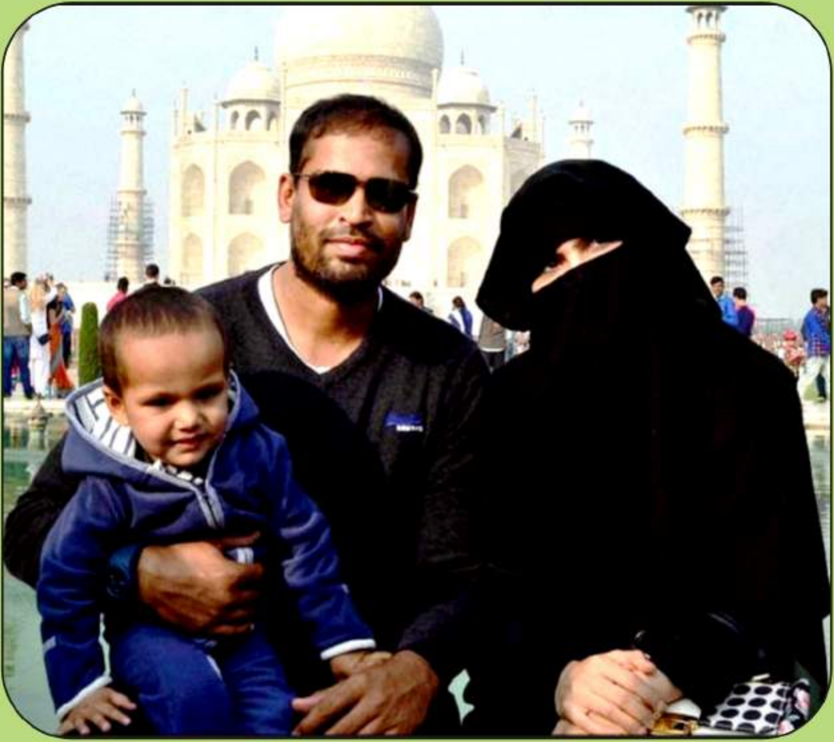

AYESHA

صوابدیدی فنڈز اور استثنیٰ کا خاتمہ

صدر، وزیر اعظم وزرائے اعلیٰ اراکین اسمبلی اور دیگر عہدیداران کے صوابدیدی فنڈز کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا تا کہ انکو سیاسی رشوت کے طور پر استعمال نہ کیا جا سکے حکومتی اور ریاستی عہدیداران کو حاصل استثنیٰ کا خاتمہ کیا جائے گا قانون کی نظر میں سب برابر ہیں۔

سیاست میں نوجوانوں کا کردار

ملکی سطح پر سیاست میں نوجوانوں کے کردار کو مزید فعال بنایا جائے گا ہر سیاسی جماعت پر 35 سال سے کم عمر نوجوانوں کو کم از کم پچیس فیصد نمائندگی دینے کی پابندی ہوگی اور یہ پابندی انتخابات میں پارٹی ٹکٹ کے اجراء پر بھی ہوگی۔ کالجز اور یونیورسٹیز کے طلباء کو اقتدار کے ایوانوں تک رسائی دی جائے گی اور انکی آراء کو حکومتی پالیسی کی تشکیل میں ملحوظ خاطر رکھا جائے گا۔

موروثی سیاست کا خاتمہ

شخصی اقتدار اور موروثی سیاست کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں گے آئینی ترمیم کے ذریعے اسمبلیوں کی مدت پانچ سال سے کم کر کے چار سال کی جائے گی، وزیر اعظم، وزرائے اعلیٰ، وفاقی اور صوبائی وزراء کے عہدے کی مدت ایک سال کیلئے محدود کی جائے گی اس طرح ایک شخص نہیں بلکہ عوام کی منتخب کردہ سیاسی جماعت اپنا دور حکومت مکمل کرے گی۔ چار سالہ دور میں منتخب شدہ سیاسی جماعت کے چار رکن قومی اسمبلی وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالیں گے۔

اسی طرح پاکستان کے تمام صوبوں میں صوبائی اسمبلیز کے چار اراکین کو وزیر اعلیٰ بننے کا موقع ملے گا چار سالہ دور حکومت میں پاکستان کے ہر صوبے سے وزیر اعظم اور ڈپٹی وزیر اعظم کا ایک سال کیلئے انتخاب کیا جائے گا۔ جس سے صوبوں کے اندر احساس کمتری کا خاتمہ ہوگا اور پارلیمنٹ کی آفادیت میں اضافہ ہوگا اور وہ ملکی مسائل حل کرنے کیلئے اپنا کردار احسن طریقے سے سرانجام دے سکیں گی۔

بے روزگاری کا خاتمہ

حکومت کا فرض ہوگا کہ وہ ریاست کے تمام شہریوں کیلئے حلال روزگار کے مواقع فراہم کرے اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے کثیر الجہد منصوبوں کا آغاز کیا جائے گا ان منصوبوں کو شفاف بنانے اور عام لوگوں کی ان تک رسائی کیلئے نجی اور سرکاری افراد پر مشتمل سپریم ایڈوائزری بورڈ (SAB) کا قیام عمل میں لایا جائے گا تا کہ وہ حکومت اور عوام کے درمیان رابطے کا کردار ادا کرے اور راہنمائی کر سکے گا تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ حکومت کے ان منصوبوں سے مستفد ہو سکیں جاپان، چائنہ، برطانیہ، امریکہ، روس، جرمنی، فرانس، کوریا، ملائشیا، ترکی اور دیگر ترقی یافتہ مما لک سے ماہرین کو مدعو کیا جائے گا تا کہ وہ پاکستانی نوجوانوں کو فنی تربیت دے سکیں اس سے نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع میسر ہوں گے اور وہ پاکستانی ترقی کیلئے اپنا کردار احسن طریقے سے ادا کر سکیں گے پاکستان میں بیرونی سرمایہ کار کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے گی تا کہ وہ پاکستان کے مختلف شعبہ جات میں سرمایہ کاری کرے۔

زراعت کے شعبے کا فروغ:

پاکستان کی معیشت کا دارو مدار زراعت پر ہے زراعت کے شعبے میں مثالی اصلاحات کی جائیں گی۔سرکاری اراضی کو بیروزگار نوجوانوں اور کسانوں میں فی ایکٹر پیداوار کے حساب سے تقسیم کیا جائے گا تقسیم کردہ زمین ریاست کی ہی ملکیت رہے گی اور کسانوں کو یہ زمین پانچ سال کیلئے دی جائے گی اور پیداواری اہداف مقرر کئے جائیں گے اس سے نہ صرف ہم اپنی زرعی اجناس میں خودکفیل ہوسکیں گے بلکہ ہماری برآمدات میں اضافہ ممکن ہو سکے گا۔

وزارت تجارت کو مزید فعال بنانا:

برآمدات کسی بھی ملک میں زرمبادلہ بڑھانے کیلئے اہم کردار ادا کرتی ہیں ملکی صنعتوں کو ترقی دینے کیلئے صنعتکاروں کو سہولیات فراہم کی جائیں گی جس سے روزگار کے مواقعوں میں اضافہ ہوگا اور اسکا یقینی نتیجہ درآمدات میں اضافے کی صورت میں نکلے گا اس طرح ملکی معیشت مستحکم ہوگی لہٰذا اس ضمن میں وازرت تجارت کے کردار کو مزید فعال بنایا جائے گا اسکے ذریعے ہم اپنی ٹیکسٹائل، لیدر، سپورٹس، فارماسوٹیکل، ماربل، زرعی اجناس، دفاعی آلات میڈیکل آلات اور دیگر مصنوعات کی برآمدات بڑھا کر ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے وزارت تجارت میں ایسے ماہرین کی خدمات حاصل کی جائیں گی جو برآمدات بڑھانے اور درآمدات کم کرنے میں حکومت کو رہنمائی مہیا کریں گے

مواصلاتی نظام کا جال

ترقی پذیر ملک سے ترقی یافتہ ملک کی صف میں شامل ہونے کیلئے پاکستان کو جدید ترین مواصلاتی نظام کی ضرورت ہے ملک بھر میں موٹرویز، ہائی ویز، رنگ روڈز اوور ہیڈ برجز، انڈر پاسز، سگنل فری روڈز اور سڑکوں کا جال بچھانے کا کام ترجیحی بنیادوں پر کیا جائے گا تاکہ تیز ترنقل وحرکت ممکن ہو سکے اور وقت کے ضیاع کو روکا جا سکے دنیا بھر سے سرمایہ کاروں کو نجی ائیر لائنز، بلٹ ٹرینز اور مواصلات کے دیگر شعبوں میں سرمایہ کاری کیلئے پلیٹ فارم مہیا کیا جائے گا ٹریفک قوانین کی پابندی کو یقینی بنایا جائے گا اور حکومت پاکستان کے جاری کردہ ڈرائیونگ لائسنس کو بین الاقوامی معیار تک لایا جائے گا۔

سی پیک اور گوادر

سی پیک اور گوادر کی جلد از جلد تکمیل کی جائے گی اور ان جیسے دیگر منصوبوں کا آغاز کیا جائے گا تا کہ ملک میں بے روزگاری کا خاتمہ ہو اور پاکستان مستقبل قریب میں ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل ہو سکے۔

سود سے پاک معیشت اور منسٹری آف انویسٹمنٹ کا قیام

ایسی پالیسیز مرتب کی جائیں گی جن کے نتیجے میں سود سے پاک معاشی نظام ممکن ہو سکے گا ملک میں صنعت وتجارت کو فروغ دینے کیلئے منسٹری آف انویسٹمنٹ کا قیام عمل میں لایا جائے گا جو پاکستان کے عام شہریوں کو نئی اور جدید صنعتیں قائم کرنے میں مدد فراہم کرے گی چھوٹے سرمایہ کاروں پر مشتمل گروپس تشکیل دیئے جائیں گے جن کی سرمایہ کاری سے نئی صنعتوں کا قیام عمل میں لایا جائے گا ریاست ان نئی صنعتوں کے قیام کیلئے تکنیکی معاونت فراہم کرے گی ہر صنعت کو کامیاب اور منافع بخش بنانے کے لئے سیکیورٹی ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP)، سٹیٹ بنک آف پاکستان (SBP) اور بورڈ برائے حکمت وایمانداری (BWH) کے تجربہ کار افراد کا بورڈ تشکیل دیا جائے گا جو اس امر کو یقینی بنائے گے کہ کاروبار اور صنعتیں نفع بخش ہو اور اسلامی اصول وضوابط کے مطابق کام کر رہے ہوں۔

نوٹ! سرمایہ کاری کرنے والے بھی بورڈ آف ڈائریکٹرز (BOD) کا حصہ ہونگے اور باقی ایڈوائزری بورڈز میں بھی شامل ہونگے اور صنعت اور کاروبار کو کامیاب بنانے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

معاشرتی برائیوں کا خاتمہ

معاشرتی برائیوں کے خاتمے کیلئے اقدامات کئے جائیں گے۔ دفاتر میں غیر مہذب اور ذلت آمیز زبان کے استعمال پر سزا دی جائے گی جو ملازمت سے برطرفی بھی ہو سکتی ہے۔ پیشہ ور بھیک مانگنے کی سختی سے حوصلہ شکنی کی جائے گی۔ ضرورت مند لوگوں کے لئے فلاحی مراکز قائم کئے جائیں گے۔ بسنت، آتشبازی، ون ویلینگ، جادو ٹونا، مستقبل کا حال بتانا اور اس قسم کی تمام معاشرتی برائیوں کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔ ملاوٹ پر قابو پانے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ عام شاہراہوں پر کسی بھی قسم کے جلسے جلوس اور مظاہروں پر پابندی ہو گی تا کہ عام شہری متاثر نہ ہوں۔ ریاستی قوانین پر عمل درآمد ہر شہری کا فرض ہو گا اور اس میں کوتاہی برتنے پر قرار واقعی سزا دی جائے گی۔

وراثت کی تقسیم

جائیداد کی تقسیم کے قوانین کو اسلامی اصولوں کے مطابق مرتب کیا جائے گا نادرا اور دیگر ریاستی اداروں کے ذریعے ایک ایسا نظام وضع کیا جائے گا جسکی مدد سے انتقال کرنے والے شخص کی وراثت خودکار نظام کے ذریعے 24 گھنٹے کے اندر وارثان میں تقسیم ہو جائے گی اور وراثت کے مالکانہ حقوق کے دستاویزات انکے حوالے کر دیئے جائیں گے۔ یہ تمام معلومات انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہوں گی کسی بھی شخص یا ادارے کی جانب سے غضب شدہ زمین جائیداد یا کاروبار کو حقدار کے حوالے کرنا ریاست کا فرض ہو گا

میڈیا

میڈیا کو تفریح اور معلومات کا ذریعہ بنانے کے ساتھ اسلامی تعلیمات کو عام کرنے کا بھی ذریعہ بنایا جائے گا میڈیا کے ضابطہ اخلاق کا از سرِ نو جائزہ لے کر نئے سرے سے مرتب کیا جائے گا عوامی مسائل کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ میڈیا کو اس بات کا پابند بنایا جائے گا کہ کسی بھی قسم کا منفی تاثر عوام میں عام نہ ہو میڈیا پر کسی کی بھی کردار کشی کرنے کی سختی سے حوصلہ شکنی کی جائے گی

اسپیشل ٹیلنٹ ایوارڈ:

وہ تمام پاکستانی جو کسی شعبے میں مہارت رکھتے ہیں اور پاکستانی کی ترقی و بہتری کیلئے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں انکو اسپیشل ٹیلنٹ ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔ حکومت ایسے تمام شہریوں کی مالی معاونت بھی کرے گی جن کے پراجیکٹ سے ملک و عوام کو فائدہ مل سکتا ہو

سرکاری محکموں کی نجکاری

ایسے تمام سرکاری اداروں کو جو کہ حکومت کیلئے سفید ہاتھی ثابت ہو رہے ہیں کی شفاف انداز میں نجکاری کی جائے گی۔

بجلی و گیس میں خود کفالت

حکومت اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لاکر بجلی و گیس کی پیداوار میں اضافے کیلئے اقدامات کرے گی مزید ڈیمز کی تعمیر کی جائے گی اور گیس فیلڈ پر کام کیا جائے گا۔

ضلعی سطح پر اعلیٰ عدلیہ کا قیام

پاکستان میں ضلعی سطح پر اعلیٰ عدلیہ کا قیام عمل میں لایا جائے گا تا کہ عوام کو بلا دقت بروقت اور سستا انصاف مہیا کیا جا سکے تا کہ عدالتی کارروائی کیلئے شہریوں کو دور دراز علاقوں کا سفر نہ کرنا پڑے اور انصاف انہیں انکی دہلیز پر ہی میسر ہوں۔

جیوری سسٹم

تمام عدلیہ میں جیوری سسٹم نافذ ہو گا تا کہ عدالتی فیصلے میرٹ کی بنیاد پر اور جلد از جلد ہوں۔

غریبوں کیلئے مفت سرکاری وکیل

ریاست کے ایسے تمام شہری جن کو وسائل نہ ہونے کی وجہ سے انصاف کے حصول میں دقت کا سامنا ہو حکومت انکو مفت معیاری وکیل فراہم کرے گی تا کہ انکے لئے انصاف کا حصول ممکن بنایا جا سکے مختلف مقدمات میں پیش ہونے والے گواہان اور مدعیان کو سیکیورٹی فراہم کی جائے گی تا کہ بلا خوف وخطر انصاف کے حصول میں معاون ثابت ہو سکیں انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کیلئے ریاست ہر ممکن اقدامات کرے گی۔ حضرت علیؓ کا قول مبارک ہے کہ کفر کا نظام چل سکتا ہے۔ ظلم کا نظام نہیں چل سکتا

پولیس اور عدلیہ کی ترقی

پولیس اور عدلیہ کو اپنے فرائض کی انجام دہی کیلئے بہترین سہولیات دی جائیں گی اور انکی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے گا تا کہ ان محکموں سے رشوت ستانی کا خاتمہ ہو اور انکی کارکردگی مزید بہتر ہو

پبلک سول ہم آہنگی

حکومتی عہدیداران، سرکاری افسران اور عوام کے درمیان فاصلوں کو کم کیا جائے گا عوام کی ان افسران تک براہ راست رسائی کو یقینی بنایا جائے گا اس سے عوام کے مسائل کا فوری حل ممکن ہو پائے گا اور اگر کوئی افسر عوامی مسائل کے حل میں کوتاہی کا مرتکب ہو گا تو اسے قرار واقعی سزا دی جائے گی۔

سالانہ پبلک رپورٹ (Annual Public Report)

تمام پرائیویٹ کمپنیز کی ایک سالانہ رپورٹ مرتب کی جائے گی جس میں کمپنی اور اسکے مالک کے اثاثہ جات کی تمام تفصیلات شائع کی جائیں گی اس رپورٹ کو اینیول پبلک رپورٹ کا نام دیا جائے گا پاکستان کے ہر شہری کی اس رپورٹ تک رسائی ہو گی۔

اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ

ریاست پاکستان کے ہر شہری کو چاہے اسکا تعلق کسی بھی مذہب اور فرقے سے ہو یکساں بنیادوں پر حقوق مہیا کئے جائیں گے پاکستان میں بسنے والی تمام اقلیتوں کے جان و مال عزت و آبرو اور مذہبی معاملات کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کئے جائیں گے۔

بیواؤں اور یتیموں کے حقوق کا تحفظ

حکومت پاکستان کے متمول طبقے سے تعلق رکھنے والے افراد کے ساتھ مل کر ایسے اداروں کا قیام عمل میں لائے گی جو بیواؤں اور یتیموں کی کفالت کی ذمہ داری کو نبھائیں گے ان اداروں میں بیواؤں اور یتیموں کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جائیں گے انکی مختلف شعبوں میں فنی تربیت کا اہتمام کیا جائے گا تا کہ وہ پاکستان کے کارآمد شہری بن سکیں

جیل کے نظام میں تبدیلی

پاکستان بھر میں قائم جیلوں میں موجود قیدیوں کو بنیادی انسانی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا ان جیلوں میں قید افراد کی دینی اور دنیاوی تعلیم کا بندوبست کیا جائے گا، مختلف شعبوں میں فنی تربیت دی جائے گی بے گناہ قیدیوں کی فوری رہائی کا انتظام کیا جائے گا جیلوں میں کردار سازی کیلئے علمائے دین مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے مقررین کو مدعو کیا جائے گا تا کہ جیل سے باہر آنے کے بعد قیدی ایک با کردار شہری کے طور پر معاشرے میں اپنا خاص کردار ادا کر سکیں۔

فیملی پلاننگ

اسلامک احکامات کو مدنظر رکھتے ہوئے خاندانی منصوبہ بندی کیلئے اقدامات کئے جائیں گے ماں اور بچے کی صحت کے حوالے سے سہولیات میسر کی جائیں گی بچوں کی بہترین پرورش اور تعلیم کیلئے ریاست تمام ضروری اقدامات اٹھائے گی۔

خارجہ پالیسی

خارجہ پالیسی کو بہترین ملکی مفاد اور جدید تقاضوں کے مطابق تشکیل دیا جائے گا دنیا کے تمام ممالک خصوصاً مسلم اور پڑوسی ممالک کے ساتھ بہترین روابط قائم کئے جائیں گے۔

ناقابل تسخیر دفاع

پاکستان کی مسلح افواج پاکستان کے دفاع اور ترقی اور اسے اندرونی اور بیرونی خطرات سے بچانے میں میں اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں حکومت پاکستان کی بری، بحری افواج اور فضائیہ کو ایسے تمام وسائل مہیا کرے گی جنکی بدولت ہماری افواج جدید اسلحہ اور ٹیکنالوجی سے لیس ہو سکیں گے اور اور پاکستان کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنایا جا سکے گا پاکستان کی انویسٹی گیشن ایجنسیز جنکی کارکردگی پوری دنیا کیلئے ایک مثال ہے انکو مزید سہولیات دی جائیں گی اور جدید ترین ٹیکنالوجی مہیا کی جائے گی تا کہ جرائم کے خاتمے کیلئے اور ریاست کے خلاف ہونے والے اقدامات کی سائنسی طور پر تحقیق کی جا سکے اور ان ایجنسیز کی کارکردگی میں مزید اضافہ ہو سکے۔

وزارت اخلاقیات

ایک ایسی وزارت کا قیام عمل میں لایا جائے گا جو معاشرے میں بڑھتی ہوئی اخلاقی بے راہ روی کے خاتمے کیلئے تجاویز دے گی اور ان پر عمل درآمد کروائے گی اس وزارت کے قیام کے بنیادی مقاصد میں سے میڈیا، سیاسی اور عوامی اجتماعات اور تمام شعبہ ہائے زندگی میں اخلاقی اقدار کی ترغیب کرنا ہو گی اور معاشرے میں بڑھتے ہوئے غیر اخلاقی رجحانات کا خاتمہ کرنا ہو گا۔

رضا کار فورس

ریاست کے ہر شہری پر لازم ہوگا کہ وہ ابتدائی دفاعی تربیت حاصل کرے تا کہ ملک کو درپیش کسی بھی ہنگامی حالات میں وہ پولیس ،فوج اور دیگر دفاعی اداروں کی معاونت کر سکے۔

دہشت گردی کا خاتمہ

اسلام امن وسلامتی کا دین ہے کوئی بھی معاشرہ اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتا جب تک اس کے شہری پرسکون اور پر امن زندگی نہ گزار رہے ہوں دہشت گردی کے خاتمے اور امن و امان کی بحالی کیلئے اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا تا کہ پاکستان صحیح معنوں میں اسلامی جمہوریہ پاکستان اور اسلام کا گہوارہ بن سکے۔

سرکاری ملازمین

سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں مہنگائی کی شرح کے تناسب سے اضافہ کیا جائے گا سرکاری ملازمین کو کارکردگی کی بنیاد پر ترقی اور بونسز دیئے جائیں گے

معلومات تک رسائی

ریاست کے ہر شہری کی ان معلومات تک رسائی کو یقینی بنایا جائے گا جنکا براہ راست تعلق انکی زندگیوں سے ہوگا

خواتین

ملک کی نصف سے زائد آبادی خواتین پر مشتمل ہے انکی فلاح و بہبود کیلئے حکومت مثالی اقدامات کرے گی خواتین کی عزت وعصمت کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا خواتین کو ہراساں کرنے کے قوانین کو مزید سخت کیا جائے خواتین کو ترقی کرنے کے یکساں مواقع میسر کئے جائیں گے۔

صفائی

صفائی نصف ایمان ہے صحت مند معاشرے کی تشکیل کیلئے ملک گیر صفائی مہم شروع کی جائیگی گندگی پھیلانے کی کسی بھر سرگرمی کو قابل سزا جرم تصور کیا جائے گا اور اس ضمن میں با قاعدہ قانون سازی کی جائے گی

صحت

بہترین اور مفت علاج ریاست کے ہر شہری کا بنیادی حق ہے صحت کے شعبے میں ایسی انقلابی تبدیلیاں لائی جائیں گی تحصیل کی سطح پر قائم ہسپتالوں میں تمام سہولیات میسر کی جائیں گی تا کہ کسی بھی قسم کی بیماری کی صورت میں مریض کو بڑے شہروں کا رُخ نہ کرنا پڑے اور تمام طبی سہولیات اسے اپنے ہی شہر میں میسر ہوں۔

دفاعی وصنعتی ترقی:

دفاع اور صنعت کے شعبے کسی بھی ریاست کی بقا اور ترقی کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں دفاعی اور صنعتی ترقی کیلئے انقلابی اقدامات کئے جائیں گے نئی صنعتوں کے قیام کیلئے صنعتکاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہوگا۔

معذور

معذور افراد کسی بھی معاشرے کا ایک اہم حصہ ہوتے ہیں ان کی روزمرہ زندگی میں حائل مشکلات کا تدارک کرنے کیلئے اقدامات کئے جائیں گے سرکاری ملازمتوں میں انکے مخصوص کوٹے میں اضافہ کیا جائے گا معذوروں کیلئے موجود قوانین پر عمل درآمد یقینی بنایا جایا گا بلکہ ان میں مزید بہتری لائی جائے گی۔

فاٹا

فاٹا کو عوامی امنگوں کے مطابق صوبہ خیبر پختون کا خطہ بنا کر قومی دائرے میں شامل کیا جائے گا

ٹرسٹ کا قیام

ہر شہر کی سطح پر مالی طور پر مستحکم افراد کی مدد سے ایک ایسے ٹرسٹ کا قیام عمل میں لایا جائے جو شہری مسائل حل کرنے اور شہری ترقی کیلئے اقدامات کرے گا

ٹیکس:

حکومتی آمدنی کا دارومدار ٹیکس پر ہوتا ہے ٹیکس کے نظام میں اصلاحات لائی جائیں گی ٹیکس کی شرح میں کمی اور ٹیکس نیٹ میں اضافہ کیلئے ایسے اقدامات کئے جائیں گے جن کی بدولت عام شہری پر کم سے کم بوجھ پڑے۔

سوشل میڈیا

آج کے ترقی یافتہ دور میں سوشل میڈیا ہماری زندگیوں کا لازمی حصہ بن گیا ہے نوجوان نسل میں اسکا استعمال بہت بڑھ گیا ہے سوشل میڈیا کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے حکومتی سطح پر اقدامات کئے جائیں گے اور اس کے مثبت استعمال کی ترویج کی جائے گی۔سوشل میڈیا کو نوجوانوں کی کردار سازی کے حوالے سے استعمال کیا جائے گا اور تعلیم کے فروغ کا ذریعہ بنایا جائے گا۔

کنزیومر کورٹ

صارفین کے حقوق کا تحفظ کرنے کیلئے کنزیومر کورٹ کو مزید فعال بنایا جائے گا تا کہ کسی بھی قسم کی شکایت کی صورت میں صارف کی فوری طور پر دادرسی ہو سکے

میڈیکل کورٹس کا قیام:

مریضوں کے ساتھ ہونے والی زیادتی کے تدارک کیلئے میڈیکل کورٹس کا قیام عمل میں لایا جائے گا مریضوں کو انصاف فراہم کرنے کیلئے قانونی اور طبی ماہرین کی خدمات سے استفادہ کیا جائے گا۔

حق حق دار تک:

زندگی کی بنیادی ضروریات ریاست کے ہر شہری کا حق ہے اور ان کی فراہمی حکومت کا فرض ہے پینے کے صاف پانی، روٹی، کپڑا مکان، بجلی، گیس، صحت وتعلیم تک ہر شہری کی رسائی کو یقینی بنایا جائے گا

غیر ترقیاتی اخراجات میں کمی

قومی خزانہ جو کہ عوام کی امانت ہے کا استعمال نہایت دانش مندی اور ایمانداری سے کیا جائے گا غیر ترقیاتی اخراجات میں خاطر خواہ کمی کی جائے گی حکومتی وزراء اور عہدیداران کے بیرون ملک غیر ضروری دوروں کا خاتمہ کیا جائے گا

کام کے اوقات:

دن کی روشنی کا زیادہ سے زیادہ استعمال ممکن بنایا جائے گا تمام نجی اور سرکاری اداروں اور کارخانوں میں صبح کام جلدی شروع اور بروقت اختتام یقینی بنایا جائے گا

فلاحی سرگرمیاں: FSO کے نام سے ایک NGO کے بانی اور منتظم ہیں

www.friendsofsociety.org

چیئرمین امن ترقی پارٹی محمد فائق شاہ ہاکی ٹورنامنٹ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے 2014

چیئرمین امن ترقی پارٹی محمد فائق شاہ سرحدی یتیم خانہ مردان کے دوران کے دوران ننھے بچوں سے ہاتھ ملا رہے ہیں 2012

چیئرمین امن ترقی پارٹی محمد فائق شاہ NGO(FSO) کی کارکردگی کا جائزہ لے رہے ہیں

چیئرمین امن ترقی پارٹی محمد فائق شاہ WSSCM واٹر اینڈ سینیٹیشن سروسز کمپنی کی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے 2017

چیئرمین امن ترقی پارٹی محمد فائق شاہ صحافی ٹی وی اینڈ ریڈیو اینکر کی ضیافت کے موقع پر

چیئرمین امن ترقی پارٹی محمد فائق شاہ ورلڈ بنک کے نمائندوں کے ہمراہ 2016

اپیل و دعا

ہم تمام حکومتی اور اپوزیشن اراکین قومی وصوبائی اسمبلی وسینیٹ ،سیاستدانوں اور تمام باشعور، محبّ وطن پاکستانیوں ،تمام مکتبہ فکر کے علمائے کرام ، منتظمین مدارس، طلبا و طالبات، اساتذہ، تعلیمی اداروں کے سربراہان، اشرافیہ، پولیس، بیوروکریٹس، عدلیہ، ڈاکٹرز ، انجینئرز ، کاروباری حضرات خصوصاً میڈیا اور بیرون ملک پاکستانیوں، تمام صاحب اختیار اور صاحب اثر خواتین وحضرات اور معاشرے کے ہر فرد سے اپیل اور درخواست کرتے ہیں جو پاکستان کو حقیقی معنوں میں ترقی یافتہ اور مسائل سے پاک بنانے کے خواہاں ہیں اور کسی بھی حوالے سے اپنا کردار ادا کرنے کے خواہشمند ہیں ہمارا منشور جو کہ صدق دل سے پاکستان کو ایک اسلامی اور فلاحی ریاست بنانے اور اپنی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے کی ایک کوشش ہے لہٰذا اس منشور کے انفرادی اور اجتماعی سطح پر نفاذ کیلئے آج ہی سے اپنے اقتدار، اختیار اور اثر کو اللہ کے بندوں کیلئے آسانی پیدا کرنے اور اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے استعمال کریں تا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان میں اسلامی نظام نافذ ہو، ملک معاشی خود مختار، ترقی یافتہ اور عالمی طاقت (World Super Power) بن سکے اور دنیا میں عزت وتوقیر کی نگاہ سے دیکھا جائے۔

براہ کرم آگے بڑھیئے اور بورڈ برائے حکمت وایمانداری (Boards of Wisdom & Honesty) اور سپریم ایڈوائزری بورڈ (Supreme Advisory Board) کا حصہ بنیں تا کہ میرٹ کا قیام ممکن ہو، اداروں کے درمیان رسہ کشی کا خاتمہ ہو، شخصی اقتدار کا خاتمہ ہو اور کرپشن کا ہونے سے پہلے خاتمہ کر کے زیرو کرپشن کو یقینی بنایا جائے BWH کے قیام سے اداروں کی پالیسیوں کو ایسا تسلسل حاصل ہوگا کہ حکومتیں بدلنے سے قومی پالیسیوں پر فرق نہ آئے ترقی کا پہیہ چلتا رہے، عوام کی مشکلات کا ازالہ ہو سکے پھر کوئی یہ نہ کہے کہ خزانہ خالی ہے، ملک خطرے میں ہے، فلاں غدار ہے، فلاں نے کام نہیں کرنے دیا۔ یہ ادارہ پاکستان کے وسائل کو استعمال میں لا کر لوگوں کی مشکلات کو ختم کرے گا

BWH کے قیام سے ترقی کا پہیہ رُکے گا نہیں ، پھر ہر مرتبہ کام زیرو سے نہیں بلکہ زیرو کو ہزار، لاکھ اور کروڑ میں بدلنے کیلئے 1 لگ چکا ہوگا اور وہ ایک BWH کا ادارہ ہوگا انہیں مقاصد کے تحت (BWH) ملک کے تمام اداروں میں قائم کیا جائے گا جبکہ ہر صوبے کی سطح پر یہ ادارہ قائم کر کے اسے قانونی اور آئینی تحفظ دیا جائے گا۔

دعا: اے اللہ ہم سب کو دین، عوام اور ملک کی حقیقی خدمت کرنے والا بنا (آمین یارب العالمین)

AMUN TARAQQI PARTY

ATP

TYRE

امن ترقی پارٹی

انتخابی نشان ٹائر

پارٹی چیئرمین (بانی) محمد فائق شاہ

سے ملاقات/رابطے کیلئے 03175619696

ممبر شپ رجسٹریشن کیلئے

اپنا نام، شناختی کارڈ نمبر اور شہر کا نام لکھ کر اس نمبر پر بھیج دیں

Sms/whatsapp 0317 5619698

پارٹی میں شمولیت، معلومات اور تجاویز کیلئے

amuntaraqqiparty
atpwomenwing

atp.net.pk atppakistan atppakistan

Fax : 051-8732712

پوسٹل ایڈریس مکان نمبر 259 ، سٹریٹ 22 ، E-7 ، اسلام آباد

برائے رابطہ: سندھ، آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان 0317 5619695

برائے رابطہ: پنجاب ، خیبرپختونخواہ اور بلوچستان 0317 5619697

برائے رابطہ: اسلام آباد، میڈیا، سفارتخانے اقلیتیں اور بیرون ملک پاکستانی 0317 5619696

برائے رابطہ خواتین: 0317-5619799 Sisters@atp.net.pk

برائے شکایات: 0315-5151671 ای میل complaint@atp.net.pk